Centre for Peace and
Development Initiatives

پولیس کے مسائل
اور ہماری ذمہ داریاں

ہم کس طرح سے پولیس کو
ایک معتبر اور موثر ادارہ بنا سکتے ہیں؟

اگر چہ حکومت اور پولیس کی قیادت تھانوں کے ماحول اور کارکردگی کے حوالہ سے زیادہ بہتری نہیں لا سکی لیکن گزشتہ سالوں میں پولیس کے کچھ دیگر شعبوں میں نمایاں بہتری آئی ہے مثلاً موٹروے پولیس، اسلام آباد ٹریفک پولیس اور ریسکیو 15 پر لوگ اطمینان کا اظہار کرتے ہیں اس سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ اگر حکومت اور پولیس کی قیادت چاہے تو بہتری لائی جا سکتی ہے لیکن اس کے لئے سیاستدانوں کو پولیس کے محکمہ میں بیجا مداخلت بند کرنا پڑے گی اور پولیس کو ضروری وسائل مہیا کرنے ہوں گے علاوہ ازیں افسران کو اس بات کو یقینی بنانا پڑے گا کہ وہ عوام کے ٹیکسوں سے مہیا کردہ وسائل کا بہترین اور شفاف استعمال کر کے تھانوں کی کارکردگی بہتر بنائیں۔

پولیس کے ان بہادر افسروں اور جوانوں کو سلام
کہ جنہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی قیمتی جانوں
کا نذرانہ پیش کر کے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی۔

Centre for Peace and
Development Initiatives

105 | Park Towers | F-10/3 | Islamabad
t: +92 51 210 82 87, 211 23 15, 431 94 30
f: +92 51 210 15 94 e: info@cpdi-pakistan.org
A company setup under section 42 of the Companies Ordinance, 1984

www.cpdi-pakistan.org

Printing of this brochure is supported by
Friedrich Naumann STIFTUNG FÜR DIE FREIHEIT
www.southasia.fnst.org

آیئے مل کر مطالبہ کریں کہ:

- پولیس کے ملازمین کی تنخواہیں مزید بہتر کی جائیں تا کہ وہ روزمرہ کے معاشی مسائل کی فکر سے آزاد ہو کر امن وامان برقرار رکھنے اور جرائم کی بیخ کنی کا فریضہ موثر طور پر انجام دے سکیں۔
- پولیس کی منصوبہ بندی میں تھانہ کی ضروریات کو مقدم رکھا جائے کیونکہ تھانہ وہ جگہ ہے جہاں عام لوگ اپنے مسائل لیکر پولیس کے پاس آتے ہیں۔
- تھانہ کو روزمرہ کی ضروریات کے لئے کافی مسائل مہیا کئے جانے چاہئیں۔
- تھانہ میں آنے والے شہریوں کے بیٹھنے کے لئے اچھا انتظام ہونا چاہیے۔
- ہر تھانہ کی سطح پر شہریوں پر مشتمل کمیٹیاں بنائی جانی چاہئیں جو پولیس کی کارکردگی پر نظر رکھ سکیں اور پولیس کو امن وامان کے قیام کے حوالہ سے مدد فراہم کر سکیں اس طرح کی کمیٹیاں عوام اور پولیس کے درمیان فاصلہ اور بداعتمادی کو ختم کرنے میں مددگار ہو سکتی ہیں۔
- بجٹ بنانے کے عمل میں تھانہ کی ضروریات کا خیال رکھا جانا چاہیے اور بجٹ کی کتابوں میں تھانہ کا بجٹ علیحدہ سے اپنی ساری تفصیلات کے ساتھ درج ہونا چاہیے۔
- تھانہ کی ضروریات کے مطابق ٹرانسپوٹ کی مناسب سہولتیں میسر ہونی چاہیں تا کہ گشت اور تفتیشی ضروریات عام شہریوں پر بوجھ ڈالے بغیر پوری کی جا سکیں۔
- پولیس کے ملازمین کی صحت، رہائش، وردی اور ڈیوٹی کے لمبے اوقات میں کھانے پینے کی سہولیات کے حوالہ سے بہتری لائی جائے۔
- تھانہ میں ٹیلی فون، فیکس، فوٹو کاپی اور کمپیوٹر کی مناسب سہولتیں موجود ہونی چاہئیں تا کہ تھانہ کی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔
- تھانہ کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ہی احتساب کا عمل بہتر بنایا جانا چاہیے تا کہ نااہلی، شہریوں کے ساتھ زیادتی اور کرپشن کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔
- پولیس ڈیپارٹمنٹ کے اندر بالعموم اور تھانہ کی سطح پر بالخصوص وسائل کے استعمال کو شفاف بنایا جائے۔
- ذاتی، گروہی اور سیاسی مفادات کو فروغ دینے کے حوالہ سے بااثر افراد کی مداخلت کا خاتمہ کیا جائے۔
- پولیس ڈیپارٹمنٹ کے اندر میرٹ کی بنیاد پر شفاف طریقہ سے بھرتیوں، ترقیوں اور تعیناتیوں کو یقینی بنایا جائے اور پولیس اہلکاروں اور افسران کی تربیت کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔
- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے زیادہ تر ادائیگیاں چیک یا بینک ٹرانسفر کے ذریعہ سے ہوں گی اور نقد ادائیگیوں کی اجازت صرف بہت ہی چھوٹی رقوم سے متعلق ہوگی اس اقدام سے کرپشن کے مواقع کم کرنے میں مدد ملے گی۔
- پولیس ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی صرف اور صرف چیک یا بینک ٹرانسفر کے ذریعہ سے کی جانی چاہیے۔
- پولیس کے محکمہ سے متعلق ساری معلومات تک شہریوں کو رسائی دی جائے معلومات تک رسائی آئین کی دفعہ 19-A کے تحت ہر شہری کا حق ہے۔
- پولیس کی تفتیشی ضروریات کے لیے کافی وسائل مختص کئے جانے چاہئیں اور ایک شفاف طریقہ کار سے اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیئے کہ یہ وسائل متعلقہ تفتیشی افسران تک کسی کمی بیشی کے بغیر پہنچیں گے اس طرح کی ادائیگیاں بھی چیک یا بینک ٹرانسفر کے ذریعہ سے ہونی چاہئیں۔
- پولیس ملازمین اور افسران کی تقرریوں، تبادلوں اور ترقیوں سے متعلق معاملات سے سیاستدانوں کا کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے اس طرح کے فیصلے ڈیپارٹمنٹ کو ایک شفاف اور میرٹ پر مبنی طریقہ کار کے ذریعہ سے کرنے چاہئیں۔
- اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ ضلعی پولیس کے لئے مختص کردہ بجٹ تھانہ تک بھی ایک شفاف طریقہ کار کے ذریعہ سے پہنچے۔
- پولیس کو انٹرنل آڈٹ کا ایک موثر نظام قائم کرنا چاہیے۔
- پولیس کے مالی امور سے متعلق ڈرائینگ اینڈ ڈسبرسنگ پاورز اور سینکشنگ پاورز علیحدہ علیحدہ افسران کے پاس ہونی چاہئیں۔
- پولیس رولز 1934 کو نئے پولیس قوانین اور موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق بہتر بنایا جائے اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

کسی بھی ریاست میں پولیس کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ

- ✓ امن وامان کو قائم رکھنے کے لئے اقدامات کرے
- ✓ جرائم کی روک تھام کرے۔
- ✓ جرائم میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے عدالتوں سے سزا دلوائے۔
- ✓ قانون کے مطابق لوگوں کے حقوق اور آزادیوں کا تحفظ کرے۔

لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں پولیس یہ ذمہ داریاں پوری کرنے میں اکثر کامیاب نہیں ہو پاتی۔ اور پولیس اہلکاروں پر اکثر یہ الزام لگتا ہے کہ وہ لوگوں کے حقوق اور آزادیوں کو پامال کرتے ہیں اور خود کرپشن اور خلاف قانون حرکتوں میں ملوث پائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرہ میں پولیس کی شہرت اچھی نہیں ہے اور اسکو اکثر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آخر کیا وجوہات ہیں جسکی وجہ سے پولیس کا محکمہ اپنی ذمہ داریاں صحیح طرح سے انجام نہیں دے پاتا۔

اگر چہ اس حوالہ سے بہت سی وجوہات بیان کی جاتی ہیں لیکن اُن میں درج ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

1 ہمارے سیاستدان اور دوسرے با اثر لوگ پولیس کو اپنے ذاتی، سیاسی یا گروہی مفادات کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اس وجہ سے اسکو ایک موثر، عوام دوست اور غیر جانبدار ادارہ بننے میں حائل رہتے ہیں۔

2 حکومت اور پولیس کی قیادت نے پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے موثر کوششیں نہیں کی ہیں اس وجہ سے آج بھی پولیس کا ادارہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور

پولیس کا محکمہ ہماری حفاظت کے لئے بنایا گیا ہے اس لئے ہم شہریوں کا یہ فرض بنتا ہے کہ اس بات پر نظر رکھیں کہ کیا پولیس کے محکمہ کی جائز ضروریات پوری کی جا رہی ہیں اور کیا اسکا انتظام اچھے طریقہ سے چلایا جارہا ہے یا نہیں جب تک پولیس کے محکمہ کے انتظام و انصرام سے متعلق مسائل حل کروانے میں ہم اپنا کردار ادا نہیں کریں گے پولیس کے محکمہ کی کارکردگی بہتر نہیں ہو گی اور نہ ہی پولیس ہمیں امن و امان اور جرائم سے تحفظ کی ضمانت دے سکے گی۔

تفتیش کے دیگر موثر ذرائع (e.g. forensics) کا استعمال نہیں کر پا رہا۔ آج کے اس جدید دور میں بھی پولیس کی تفتیش کا طریقہ کار انتہائی فرسودہ ہے اور زیادہ تر گواہوں کے بیانات، پارٹیوں کے موقف یا ملزمان پر جسمانی تشدد کے ذریعہ حاصل کردہ اعترافی بیانات پر منحصر ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ پولیس کی تفتیش عمومی طور پر انتہائی ناقص ہوتی ہے اور ملزمان عدالتوں سے عدم ثبوت کی وجہ سے بری ہو جاتے ہیں۔

3 تھانہ کلچر کو بدلنے کی باتیں تو سیاستدانوں اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے بہت کی ہیں لیکن تھانوں کی حالت بدلنے پر بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ تھانوں میں سرکاری وسائل سے فراہم کردہ بنیادی سہولیات کی کمی ہوتی ہے۔

مثلاً عمومی طور پر تھانوں میں:

1 فوٹو کاپی اور فیکس کی سہولت دستیاب نہیں ہوتی۔ حالانکہ یہ ایسی سہولیات ہیں جن پر بہت زیادہ رقم بھی خرچ نہیں ہوتی۔

2 کمپیوٹرز کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ حالانکہ آج کل کمپیوٹرز کا استعمال بہت عام ہو چکا ہے اور چھوٹے درجہ کے دکاندار تک اس کا استعمال کر رہے ہیں۔

3 تھانہ کی عمارات کی مرمت وغیرہ کے لئے ضروری وسائل مہیا نہیں کئے جاتے۔

4 ٹرانسپورٹ کی سہولت عموماً ناکافی ہوتی ہے جس کی وجہ سے پولیس کو گشت یا تفتیش کی غرض سے سفر کرنے میں مشکلات درپیش رہتی ہیں اور عموماً تھانہ میں شکایت لیکر آنے والے لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ پولیس کارروائی کے لئے ٹرانسپورٹ کا خود انتظام کریں۔

5 پولیس کے ملازمین کے لئے رہائش، صاف پانی اور کھانے پینے کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں۔

6 پولیس کے ملازمین کو جو وردیاں اور جوتے مہیا کئے جاتے ہیں وہ بھی ناکافی اور غیر معیاری ہوتے ہیں۔

7 تھانہ میں آنے والے شہریوں کے لئے بیٹھنے تک کا مناسب انتظام نہیں ہوتا۔ جس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ تھانہ کا انتظام شہریوں کی سہولت کو پیش نظر رکھ کر نہیں چلایا جاتا۔

8 بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ تھانہ کو ضرورت کے مطابق فرنیچر تک میسر نہیں کیا جاتا اور متعلقہ عملہ سے کہا جاتا ہے کہ اسکا انتظام خود کریں۔

ضروری سہولیات کی عدم موجودگی میں تھانہ کلچر کو بدلنے کی باتیں کبھی نتیجہ خیز نہیں ہوسکتیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حکومت اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے تھانہ کے کلچر کو بدلنے کیلئے کبھی بھی موثر اور دوررس اقدامات نہیں کئے۔ اگر وہ اس حوالہ سے سنجیدہ ہوتے تو تھانوں کی جو حالت آج ہے وہ نہ ہوتی۔

جب حکومتی اعلیٰ عہدیداران تھانوں کی ضروریات کے مطابق وسائل کا انتظام نہیں کرتے لیکن پولیس کے نچلے ملازمین سے کارکردگی کا تقاضہ کرتے ہیں تو دراصل وہ جانتے بوجھتے نچلے ملازمین کو کرپشن کے ذریعے وسائل کا انتظام کرنے پر مجبور کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے ماحول میں نچلے درجے کے ملازمین کرپشن کو اپنا حق سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اور پولیس کے اعلیٰ افسران انکو جوابدہ بنانے کے حوالہ سے اپنی اخلاقی ساکھ کھو بیٹھتے ہیں۔

پولیس رولز 1934 کے باب نمبر 10 میں تفصیل سے طریقہ کار درج ہے جس کے ذریعہ تھانہ کا انچارج متعلقہ ضلعی دفتر سے ایڈوانس فنڈز لے سکتا ہے۔ تاکہ تھانہ اور اُس کے ملازمین کی ضروریات بروقت پوری کی جاسکیں ان رولز میں یہ بھی تفصیلاً درج ہے کہ کس طرح سے پولیس ملازمین اپنے سفری اور دیگر اخراجات پولیس کے متعلقہ دفتر سے وصول کر سکتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ان رولز پر عملدرآمد کو یقینی نہیں بنایا جاتا اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں افسران کی سستی، فنڈز کی عدم دستیابی اور کرپشن شامل ہیں نتیجہ یہ ہے کہ پولیس ملازمین کو اپنی سرکاری ڈیوٹی سے متعلق جائز سفری اور دیگر اخراجات وصول کرنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جہاں تھانہ کی سطح پر ضروری سہولیات کے مہیا نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ حکومت کی طرف سے کافی بجٹ کا مہیا نہ کرنا ہے۔ وہاں پر پولیس کے اعلیٰ افسران بھی اس حوالہ سے غفلت کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ یا پھر اپنے دفاتر اور ذاتی ضروریات کو تھانہ کی ضروریات پر ترجیح دیتے رہے ہیں۔ مثلاً:

1 پولیس کی تنظیم میں تھانہ بنیادی طور پر امن وامان اور جرائم کی بیخ کنی کا ذمہ دار ہوتا ہے یہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں شہریوں کا واسطہ پولیس سے پڑتا ہے اور جہاں وہ اپنی جان و مال اور حقوق کے تحفظ سے متعلق مسائل لیکر آتے ہیں لیکن تھانہ کو ضرورت کے مطابق گاڑیاں میسر نہیں ہوتیں جبکہ سینئر افسران نے بسا اوقات تین تین گاڑیاں ذاتی استعمال میں رکھی ہوتی ہیں۔

2 پولیس کے پاس پہلے سے موجود گاڑیوں کی مرمت یا ان کے پٹرول کے لئے کافی وسائل نہیں ہوتے لیکن افسران کے لئے مزید نئی گاڑیاں خرید لی جاتی ہیں۔

3 سارے ضلع میں مالی اختیارات صرف ضلع کے افسر اعلیٰ کے پاس مرتکز ہوتے ہیں جبکہ ان اختیارات کو تھانہ کی سطح پر منتقل کر کے وسائل کے زیادہ موثر، بروقت اور شفاف استعمال کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

4 پہلے سے موجود افرادی قوت کے موثر استعمال کے لئے کافی وسائل دستیاب نہیں ہوتے لیکن پھر بھی نئے لوگ بھرتی کر لئے جاتے ہیں۔

5 پہلے سے موجود تھانوں کی ضروریات پورا کرنے لئے وسائل موجود نہیں ہوتے لیکن مزید تھانے یا ٹریفک پوسٹس بنادی جاتی ہیں۔

6 جبکہ تھانوں کی بنیادی ضروریات پوری نہیں ہو رہی ہوتیں ایسے منصوبے شروع کر دیے جاتے ہیں۔ جنکا پولیس کی بنیادی ذمہ داریوں سے براہ راست تعلق نہیں ہوتا یا جنکو ترجیحی بنیادوں پر عمل میں لانا ضروری نہیں ہوتا۔

7 کرپشن اور دیگر مشکلات کی وجہ سے ضلعی پولیس کے لئے مختص کردہ بجٹ تھانوں تک نہیں پہنچ پاتا تھانہ کے عملہ کو پتہ تک نہیں ہوتا کہ ضلعی پولیس کا بجٹ کتنا ہے اور اس میں تھانہ کا کچھ حصہ ہے بھی یا نہیں۔

جب تک ہم ان مسائل کو اچھی طرح سمجھ کر ان کو حل کرنے کے لئے آواز بلند نہیں کرتے یہ مسائل حل نہیں ہونگے۔ بحیثیت شہری ہمیں اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی:

- ✓ ووٹ کے صحیح استعمال کے ذریعہ اچھے اور دیانتدار لوگوں کو منتخب کر کے
- ✓ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کو یہ بتا کر کہ انہیں پولیس کے نظام کو درست کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرنے چاہیں۔
- ✓ اچھے دیانتدار اور قابل پولیس اہلکاروں اور افسران کی حوصلہ افزائی کر کے
- ✓ جہاں ضروری ہو امن وامان برقرار رکھنے کے لئے پولیس سے تعاون کر کے